يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

حصہ اوّل

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مرتبہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری
مالک مدرسہ تعلیم دین حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۲۹ ہجری

مطبوعہ مطبع اختر دکن فضل گنج حیدرآباد دکن

دفعہ اول　تعداد جلد ۱۰۰۰　قیمت مجلد [illegible]

غلط نامہ

صفحہ	غلط	صحیح
۱۴	خیال	خلال
۱۵	نَوَامِینَا	نَوَاصِینَا
〃	فَسْتَبِعُوْن	فَیَتَّبِعُوْنَ
۲۰	خبات	جنابت
۲۷	رِفع عیدین	رفع یدین
〃	تعوذ باللہ	اَعُوْذُ باللہِ
۴۲	انگلیان کشادہ نہ کرنا	انگلیان کشادہ کرنا
۵۵	نماز مین قرارت سُنانا	نماز مین قرارت سُننا
〃	قرآن شریف سنانا	قرآن شریف سُننا
۵۷	نماز پڑھنے والیکو عورت نظر آنا	فتوی نہین اس مسئلہ مین
۶۰	مسجد مین بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضائع ہونگے
〃	مصیبت کی چیز سنے تو	مصیبت کی خبر سنے تو
۶۵	وَنَخْشٰی عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ	وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ
〃	وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَام	وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَام
۶۸	سُبْحَاکَ	سُبْحَانَکَ

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

اے ایمان والو حکم مانو اسکا اور

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

حکم مانو رسول کا اور جو اختیار والے ہین تم مین

حصہ اول

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مرتبہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری

مالک مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد دکن

سنہ ۱۳۲۹ھ

مطبوعہ مطبع اختر دکن فضل گنج حیدر آباد دکن



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

حمد۔ شکر و سپاس خاص اس معبود مطلق کو سزاوار ہے جس نے اپنے فضل و کرم سے اس مشت خاک کو اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً کا خلعت پہنا کر وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ کا جوہر دیکے مسجود ملائک کیا اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ کی زمین پر محض اپنی عبادت کا تخم بونے کے لیے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ۔ کا فرمان دیکر روانہ کیا۔ پس بندہ پر فرض ہے کہ اپنے مقدور بھر زندگی مین اوقات عزیز کو صرف عبادت کرتا رہے اور شب و روز اس واہب العطایا کی ذکر شغل مین جان و دل لگائے رکھے جس نے اسکو جان و دل عطا کیا اور درود بیحد و سلام بے عدد احمد مجتبٰی محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکے آلِ اطہار و اصحاب کبار پر جنکی اطاعت و فرمانبرداری سے دین و ایمان حاصل ہوتا ہے اور عدول حکمی سے دونون باطل۔ اللہ تعالےٰ بندہ مومن کو ہدایت دیکر شریعت پر قایم رکھکر اُنکی پیروی کرے۔ آمین

یا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ ناظرین پر روشن ہو کہ اس بندہ عاصی محمد ابراہیم خان
غوری ولد محمد نور خان صوبہ دار مرحوم نے تعلیم دین کو اپنا فرض قرار دیا
ہے اور اسی غرض سے ایک مدرسہ تعلیم خانگی مسجد افضل گنج کے پیچھے
قایم کیے ہوئے ہے ۔ اثنائے تعلیم مین اکثر محبان صاحب کرم اور
تلامیذ باارادت نے فرمایش کی کہ اگر ایک رسالہ تعلیم دین بہ طریق سوال
و جواب کے ایسا مرتب کیا جاے جسکے پڑہنے سے مبتدیون کو حصول
مسائل دینی مین کمال درجہ کی آسانی ہو اور نوآموز بچونکو سہولیت کے
ساتھ وقفیت پیدا ہو جائے تو بہت مناسب ہو گا۔

عاصی کو یہ تجویز پسند آئی فوراً اُن کی فرمایش کی تعمیل کی یہ کتاب
گویا اس محنت و مشقت کا یہ رسالہ مختصر اُسی تعمیل کا نتیجہ اور نمونہ
ہے جو یہ عاصی اپنے مدرسہ کے طلبا کے ساتھ اُٹھاتا ہے چونکہ یہ
کتاب ہز ہائنس نواب آصفجاہ مظفر الملک نظام الملک نظام الدولہ
میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار دکن خلد اللہ ملکہ ۔ جی
سی ۔ بی جی ۔ سی ۔ ایس ۔ اے ۔ فرمانروائے سلطنت آصفیہ کے عہد
مین ۱۳۲۸ھ مین تیار ہوئی ہے اسلیے اسکا نام تعلیم دین المعروف بہ
راہ محبوب رکھا ۔ واضح ہو کہ اس رسالہ کی تدوین مین مسائل کتب معتبر
سے اخذ کئے گئے یہ رسالہ تمام ہوا مگر مضمون تکمیل کو نہین پہونچا چونکہ
اسکا حجم زیادہ ہو گیا ہے اسوجہ سے دوسرے حصہ مین تکمیل کی گئی
جب تک دوسرا حصہ نہ پڑہا جاسے پوری پوری قواعد نماز نہ معلوم ہونگے

یعنی مفسدات و مکروہات نماز و عام مکروہ و سہو سجدہ و جماعت سے نماز
ادا کرنا جماعت مین شریک ہونا قضا نماز ادا کرنا و نماز مسافر و نماز جنازہ
و نماز عیدین و نماز جمعہ و تراویح وغیرہ معلوم نہین ہو سکتے اسلئے طلبا
کو لازم ہے کہ دوسرے حصہ کا انتظار کرتے رہین اللہ تعالے کے فضل و کرم
سے امید ہے کہ اپنے حبیب کے طفیل سے اس کتاب کو مقبول خاص و عام
کرے اور پڑہنے والون سے التجا ہے کہ اس گنہگار کے حق مین دعاے
خیر کرین۔ فقط

حدیث۔ جب مومن اللہ تعالی کا سجدہ کرتا ہے تو ایک درجہ بلند ہوتا
ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے جو شخص جماعت سے نماز پڑہیگا ہزار شہیدونکا
ثواب پائیگا۔ جو شخص مسجد کو نماز کیواسطے جاتا ہے اللہ تعالے نے ہر قدم پر
ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور گناہ ایک مٹاتا ہے۔

عقاید

ہدایت۔ جب درس جاری ہو تو صفحہ ۱۶ عربی کا جاری کرین۔

سوال	جواب
بندے کس کے	اللہ کے
ذریت مین کس کے	حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کے
ملت مین کس کے	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے
امت مین کس کے	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مذہب مین کس کے	حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے
مومن ہو یا مسلمان	ہم مومن مسلمان ہین۔

سوال	جواب
مومن کس کو کہتے ہین	جو شخص اللہ پر اور اُسکے رسول پر صدق دل سے ایمان لاوے۔
مسلمان کسے کہتے ہین	جو شخص تابعداری کرے اللہ کی اور اُسکے رسول کی۔
ایمان کسکو کہتے ہین	تین کام کرنے کو کہتے ہین۔
۱	اقرار کرنا زبان سے
۲	سچ جاننا دل سے
۳	عمل کرنا ساتھ ہاتھ پاؤنکے امر و نہی بجا لانا۔
کیا اقرار کرنا۔ کیا سچ جاننا۔ کیا عمل کرنا	صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرنا
سر ایمان کا کیا ہے۔	کلمہ طیب لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا پڑھنا۔
دل ایمان کا کیا ہے۔	قرآن شریف پڑہنا۔
نور ایمان کا کیا ہے۔	سچ بولنا۔
تاریکی ایمان کی کیا ہے۔	جھوٹ بولنا
تنگی ایمان کی کیا ہے۔	نماز نہ پڑہنا۔
برکت ایمان کی کیا ہے۔	بہت ذکر اللہ تعالیٰ کا کرنا۔
مقام ایمان کہان ہے۔	اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا۔
تم مسلمان ہین۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تم مسلمان کب سے ہوئے۔	روز میثاق سے۔

سوال	جواب
روز میثاق کسکو کہتے ہین	دسوین محرم دن جمعہ کا جس روز تخلیق ذریات حضرت آدم کی صلب سے عہد و معبود کا اقرار لیا گیا۔ اَلَسْتُ بِرَبِّکُم قَالُوا بَلٰی

ایمان کا بیان

سوال		جواب
ایمان مین فرض کتنے ہین۔		دو۲ ہین۔
	۱	زبان سے اقرار کرنا۔
	۲	دل سے سچ جاننا رکن بھی کہتے ہین۔
ایمان کتنے طور پر ہین۔		دو۲ طور پر ہین۔
	۱	ایمان مجمل
	۲	ایمان مفصل
شرط ایمان کتنے ہین۔		سات ہین۔
	۱	ایمان لانا غیب پر۔
	۲	غیب کی باتین خدا جانتا ہے۔
	۳	ایمان لانا اپنے اختیار سے۔
	۴	حلال کو حلال جاننا۔
	۵	حرام کو حرام جاننا
	۶	عذاب سے خدا کے ڈرتے رہنا۔
	۷	رحمت کے امیدوار رہنا۔

سوال	جواب
احکامِ منہیات ایمان کتنے ہین۔	سات ہین۔
۱	مومن کو ناحق مارنا منع ہے۔
۲	قید کرنا منع ہے۔
۳	مال چھیننا منع ہے۔
۴	آزردہ کرنا منع ہے
۵	گمان بد کرنا منع ہے۔
	دو یہ ہین
۱	یقین جانئے اسکو ہمیشہ کی عذاب سے چھوٹنا۔
۲	جنت مین جانا ہوگا۔
ایمان فرض ہونی کیلیے کتنے شرط ہین۔	دو ۲ ہین۔
۱	عاقل ہونا۔
۲	بالغ ہونا۔
ایمان باقی رہنے کے کتنے شرط ہین۔	تین ۳ ہین۔
۱	خوش رہنا ایمان پانے سے۔
۲	ڈرتے رہنا ایمان جانے سے۔
۳	پرہیز کرنا ایمان کو خراب کرنیوالون سے۔

اسلام کا بیان

سوال	جواب
اسلام مین فرایض کتنے ہین۔	پانچ ۵ ہین۔

سوال		جواب
	۱	کلمہ شہادت کا پڑہنا۔ اسکو رکن بھی کہتی ہین
	۲	پانچون وقت کی نماز پڑہنا۔ "
	۳	رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ "
	۴	زکوۃ دینا "
	۵	حج کرنا "
اسلام مین واجبات کتنے ہین۔		سات ہین۔
	۱	حج کو جاکر عمرہ بجا لانا
	۲	مان باپ کی خدمت ادا کرنا۔
	۳	مرد کی خدمت جورو کرنا۔
	۴	فطر کا صدقہ دینا۔
	۵	قربانی کرنا۔
	۶	وتر کی نماز پڑہنا۔
	۷	قرابت والونکو نفقہ دینا۔
اسلام مین سنت کتنے ہین۔		سات ہین۔
	۱	ختنہ کرنا۔
	۲	بال سر کے تراشنا۔
	۳	بال ناک کے لینا
	۴	بال لب کے لینا
	۵	بال بغل کے لینا۔

سوال	جواب
۶	بال زیرناف کے لینا۔
۷	ناخن نکالنا۔
ایمان کس کو کہتے ہین۔	باطن سے علاقہ رکھتا ہے۔
اسلام کسکو کہتے ہین۔	ظاہر سے علاقہ رکھتا ہے۔
فرشتے کون ہین۔	بندے خدا کے ہین۔
فرشتے کس چیز کے بنے ہین۔	نور سے پیدا کیئے گئے ہین۔
جنات کس چیز کے بنے ہین۔	آگ کے بنے ہین۔
انسان کس چیز کے بنے ہین۔	خاک کے بنے ہین یعنی مٹی سے۔
فرشتے کتنے ہین۔	بہت ہین۔
مشہور فرشتے کتنے ہین۔	چار ہین۔
۱	جبرئیل علیہ السلام
۲	میکائیل علیہ السلام
۳	اسرافیل علیہ السلام
۴	عزرائیل علیہ السلام
جبرئیل علیہ السلام کا کیا کام ہے	کتابین خدا کے اور حکم خدا کا پیغمبرونکے پاس لایا کرتے تھے۔
میکائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے	روزی حکم سے خدا کے بندونکو پہنچاتے ہین اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہین۔
اسرافیل علیہ السلام کا کیا کام ہے	صور منہ مین لیے کھڑے ہین قیامت

سوال		جواب
		کے دن پھونکین گے۔
عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔		مرنے کے وقت جان نکال لیتے ہین۔
قبر مین کتنے فرشتے سوال کرتے ہین۔		دو ہین۔
انکے کیا نام ہین۔	۱	منکر
	۲	نکیر
ہر انسان کے ہمراہ کتنے فرشتے اعمال نامہ لکھتے ہین۔		دو ہین
انکے کیا نام ہین۔	۲	کراماً کاتبین
کتابین خدا کی کتنی ہین۔		بہت ہین۔
مشہور کتابین کتنی ہین۔		چار ہین۔
	۱	توریت
	۲	انجیل
	۳	زبور
	۴	قران
توریت کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔
انجیل کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
زبور کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔		حضرت داؤد علیہ السلام پر
قران شریف کس پیغمبر پر نازل ہوا۔		حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر
پیغمبر کتنے ہین۔		بہت ہین

سوال	جواب
مشہور کتنے پیغمبر ہین۔	سات ہین بلکہ زاید۔
١	حضرت آدم صفی اللہ علیہ السّلام
٢	حضرت نوح نبی اللہ علیہ السلام
٣	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السّلام
۴	حضرت موسی کلیم اللہ علیہ السّلام
۵	حضرت داؤد خلیفۃ اللہ علیہ السّلام
٦	حضرت عیسی روح اللہ علیہ السّلام
٧	حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سردار سب پیغمبرون کے۔
حضرت محمد مصطفی کہان پیدا ہوے۔	مکہ شریف مین۔
حضرت محمد مصطفی کو کتنے عمر مین پیغمبری ملی۔	چالیس ۴۰ برس ہین۔
حضرت محمد مصطفی مکہ شریف مین اور کتنے برس رہے۔	تیرہ برس رہے۔
حضرت محمد مصطفی کو کتنی عمر مین معراج شریف ہوی۔	ترپن ۵۳ برس مین۔
حضرت محمد مصطفی کو معراج شریف کہان ہوئی۔	مکہ شریف مین۔
نماز کہان فرض ہوئی۔	معراج شریف مین
نماز کتنے وقت کی فرض ہوئی۔	پانچون وقت کی۔

سوال	جواب
مکہ شریف سے مدینہ منورہ کو کتنی عمر مین ہجرت کی۔	ترپن ۵۳ برس مین۔
مدینہ منورہ مین کتنے برس زندہ رہے	دس برس زندہ رہے۔
حضرت محمد مصطفی نے کتنی عمر مین رحلت پائی	ترسٹھ ۶۳ برس کی عمر مین
حضرت محمد مصطفی کا مزار شریف کہان ہے۔	مدینہ منورہ مین
چار کرسی حضرت محمد مصطفی کی یہ ہے	محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔
حضرت محمد مصطفی کی والدہ صاحبہ کا نام	آمنہ بنت وہاب بن عبد مناف
حضرت محمد مصطفے کے خلیفہ کتنے ہین	چار ۴ ہین۔
۱	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔
۲	حضرت عمر رضی اللہ عنہ
۳	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۴	حضرت علی رضی اللہ عنہ
امام مذہب کے کتنے ہین۔	چار ۴ ہین۔
۱	امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ
۲	امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ
۳	امام حنبلی رحمۃ اللہ علیہ

سوال		جواب
بچونکو کتنی عمر مین نماز پڑھنے کا حکم ہے	۴	امام مالکی رحمۃ اللہ علیہ سات برسکی عمر مین۔ جب دس برس کے ہون مار کے پڑہاؤ۔

فقہ

بیان وضو کا

سوال		جواب
وضومین فرض کتنے ہین۔		چار ہین۔
	۱	منہ[لہ] دہونا۔
	۲	دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت۔
	۳	چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
	۴	دونون پانون دھونا ٹخنون سمیت
وضومین واجب کتنے ہین۔		حضرت میرے وضومین واجب نہین ہے
وضومین سنت کتنے ہین۔		تیرہ ہین [۱۳]
	۱	دونون ہاتھ پہونچون تک دہونا
	۲	اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم
	۳	بِسمِ اللّٰہِ العَظِیمِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِینِ الاِسلَام

لہ پیشانی کے بالون سے ٹھڈی کے نیچے تک یہ کان کی لولکی سے دوسرے کان کی لولکی تک

سوال		جواب
		صرف بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کہنا۔
	۴	تین بار کلی کرنا۔
	۵	مسواک کرنا یا انگلی شہادت سے ملنا۔
	۶	تین بار ناک مین پانی لینا۔
	۷	نیت کرنا۔
	۸	ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
	۹	سارے سر کا مسح کرنا۔
	۱۰	کانون کا مسح کرنا۔
	۱۱	ہاتھ پاؤن کے انگلیون کا خیال کرنا۔
	۱۲	ترتیب سے وضو کرنا۔
	۱۳	ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔
وضو مین مستحب کتنے ہین۔		پندرہ ۱۵ ہین۔
	۱	اعوذ باللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم بِسمِ اللّٰہِ العَظِیم وَالحَمدُ لِلّٰہِ عَلیٰ دِینِ الاِسلَام
	۲	وضو کرنے کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھنا۔
	۳	وضو سیدہے طرف سے شروع کرنا۔
	۴	ہر ہر عضو پر کلمہ شہادت اور درود پڑہنا۔

سوال	جواب
کلی کرنے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّی حُجَّتِی بِالْاِیْمَانِ
مسواک کرنے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ اَسْتَطْعِمُکَ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّۃِ
ناک مین پانی لینے کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّمْنِی رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ
منہ دھوتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِی یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْہٌ
سیدہا ہاتھ دہوتے وقت کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِی کِتَابِی بِیَمِیْنِی
بایان ہاتھ دھوتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِی کِتَابِی بِشِمَالِی وَ لَا تَجْعَلْھَا مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِی
سر کا مسح کرتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ غَشِّنَا بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّا نَخْشٰی عَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْمَعْ بَیْنَ نَوَاصِیْنَا وَ اَقْدَامِنَا۔
کانون کا مسح کرتے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ مِمَّنْ یَسْتَمِعُ
گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ نَجِّنَا مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیْرَانِ
۵	انگلی مین انگوٹھی ہو تو اسکو ہلانا۔
۶	گردن کا مسح کرنا۔
۷	غسل کرنے کے وقت ہر ہر عضو پر ہاتھ پھیرنا
۸	بھوین موچھونکے بال کے نیچے اور چشم کے اطراف پانی پہنچانا۔

سوال	جواب
۹	منہ دھونا پیشانی سے شروع کرنا۔ اور پانون انگلیون سے شروع کرنا اور مسح آگے سر کے شروع کرنا۔
۱۰	نیت زبان سے کرنا۔
۱۱	آپ ہی وضو کرنا دوسرے سے مدد نہ چاہنا
پانون دھونے کے وقت کی دعا	اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ۔
۱۲	وضو کے باقی رہے ہوئے پانی کو کھڑے رہکر تھوڑا پینا۔
۱۳	دوگانہ نماز وضو کے شکرانیکا ادا کرنا۔
۱۴	ہر نماز کے واسطے تازہ وضو کرنا
۱۵	وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کرکے کلمہ شہادت کا پڑھنا۔
بعد از وضو تمام ہونیکے یہ دعا پڑھنا	دوسرا کلمہ اور یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ۔
وضو مین مکروہ کتنے ہین۔	چودہ ۱۴ ہین۔
۱	بائین طرف سے وضو شروع کرنا۔
۲	بائین ہاتھ سے منہ مین پانی لینا۔

سوال		جواب
	۳	بائین ہاتھ سے ناک مین پانی لینا۔
	۴	سیدہے ہاتھ سے ناک سنکنا۔
	۵	منہ پر پانی زور سے مارنا
	۶	منہ دہوسنے کے وقت ہونٹہ اور آنکھین مضبوط باندہنا۔
	۷	وضو کرنے کے پانی مین تھوکنا
	۸	وضو کرنے کے وقت دنیا کی باتین کرنا۔
	۹	ہر عضو تین بار سے کم دہونا یا زیادہ دہونا۔
	۱۰	پیشاب کرنے کے جاسے پر وضو کرنا۔
	۱۱	استنجا پاک کرنے کی جاسے پر وضو کرنا۔
	۱۲	تانبے کے برتن مین پانی دھوپ سے گرم ہو اُس پانی سے وضو کرنا۔
	۱۳	تانبے کا لوٹا بے قلعی ہو تو اُس سے وضو کرنا
	۱۴	اپنے وضو کے واسطے ایک لوٹا مقرر کرنا دوسرے کو نہین دینا لوٹا سونے روپے کا وضو وغیرہ کے واسطے حرام ہے۔
وضو کتنے پانی سے کرنا۔		دو رطل پانی سے۔
رطل کسکو کہتے ہین۔		شاہ جہانی ۲۰ پیسے بھر ہوتا ہے۔

قاعدہ وضو

وضو کرتے وقت پانی کا برتن بائین طرف رکھو دونون ہاتھ پہنچون تک انگلیون مین انگلیان ملاکر تین بار دھووے پھر انگلی شہادت کی دانتون پر ملے یا مسواک کرے پھر تین بار کلی کرے پھر تین بار ناک مین پانی لیوے بعد بائین ہاتھ سے ناک پاک کرے پھر منہ تین بار دہووے پیشانی کی بالون سے ٹھڈی کے نیچے تک سیدھی طرف کی کان سے بائین طرف کے کان تک دہووے پھر سیدہا ہاتھ کہنیون سمیت دھووے پھر بایان ہاتھ کہنیون سمیت دھووے بعد سیدہے ہاتھ پر پانی تین بار بہاوے بعد بائین ہاتھ پر پانی تین بار بہاوے پھر پانی لیکر دونون ہاتھ کی تینون انگلیون کو ملاکر سر پر سامنے سے لیجاکر پھر واپس لاوین بعد انگلی شہادت کے دونون کانون مین ہلاوے بعد انگوٹھے کان کے اوپر لیجاوے پھر دونون ہاتھ کی تینون انگلیون کو الٹی گردن پر لیجاوے پھر ہاتھون کا مسح کرین بعد بایان ہاتھ سیدہے ہاتھ کے پشت پر سے سرے انگلیون سے کہنیون تک کھینچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک کھینچے پھر سیدہا ہاتھ بائین ہاتھ کی پشت پر سرے انگلیون سے کہنیون تک کھینچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک کھینچے پھر پانون کی چھوٹی انگلی سے دھونا شروع کرو انگوٹھے تک پھر ٹخنے سمیت تین تین بار دھووے پھر دایان پانون انگوٹھے سے شروع کرو چھوٹی انگلی تک پھر ٹخنے سمیت

تین بار دھوئے - پاؤن دائین ہاتھ سے دھونا اور باقی تمام وضو سیدھے ہاتھ سے کرنا - اور ایسا جلد دھونا کہ کوئی عضو خشک نہ ہو جائے بال برابر سوکھا رہا تو وضو صحیح نہین -

ہدایت اُستاد کو چاہیئے اپنے سامنے شاگرد کو کھڑا کر کے وضو کرا کے بتلاوین

بیان غسل کا

سوال	جواب
غسل مین فرض کتنے ہین -	تین ۳ ہین -
۱	غرغرہ کرنا روزے مین کلی کرنا -
۲	ناک مین پانی لینا -
۳	تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا -
غسل مین واجب کتنے ہین -	حضرت میرے غسل مین واجب نہین ہین
غسل مین سنت کتنے ہین -	پانچ ۵ ہین -
۱	استنجا کرنا -
۲	دونون ہاتھ پہونچون تک دھونا -
۳	جسم سے نجاست دھونا -
۴	وضو کرنا
۵	تمام بدن پر تین بار پانی بہانا -
غسل مین مستحب کتنے ہین	پانچ ہین -
۱	گوشہ مین نہانا -

سوال		جواب
	۲	جسم ملنا۔
	۳	پانون غسل کی جگہ سے ہٹکر دہونا ۔ اگر پانی وہان جمع ہوتا ہو تو
	۴	کپڑے سے بدن پوچھنا اگر موسم سرما ہو تو۔
	۵	بعد از غسل تھوڑی غذا کھانا ۔
غسل مین مکروہ کتنے ہین ۔		حضرت میرے غسل مین مکروہ نہین ہین
غسل کتنے پانی سے کرنا۔		آٹھہ رطل پانی سے ۔

قاعدہ غسل

اوّل استنجا کرنا بعد دونون ہاتھہ پہونچون تک دہونا بعد نجاست جسم سے دہونا بعد وضو کرنا اور کلی کی عوض غرغرہ کرنا اگر روزے دار ہو تو کلی ہی کرنا بعد تین بار سیدہے مونڈہے پر پانی ڈالنا بعد تین بار بائین مونڈہے پر پانی ڈالنا۔ بعد تین بار سر پر پانی ڈالنا۔ پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادت کا پڑہنا اور جس بات کا غسل ہو وہ نام لینا۔ یعنی احتلام کا ہو یا جنابت کا ہو یا حیض کا ہو یا نفاس کا ہو۔ نَوَیتُ اَن اَغتَسِلَ لِرَفعِ الحَدَثِ مِن غُسلِ الاِحتِلَام ہر غسل کا یہی طریق ہے ۔

سوال	جواب
غسل کتنے پانی سے کرنا۔	غسل آٹھہ رطل پانی سے کرنا ۔

(ہدایت استاد کو لازم ہے کہ اپنے روبرو شاگرد کو کھڑا کرکے ترکیب اچھی طرح ذہن نشین کرین)

بیان تیمم کا

سوال	جواب
تیمم مین فرض کتنے ہین۔	تین[۳] ہین۔
۱	نیت کرنا
۲	ایک ضرب مارکے منہ پر ملنا۔
۳	دوسرا ضرب مارکے دونون ہاتھ کہنیون سمیت ملے اگر انگوٹھی ہو تو ہلاوے۔
تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی ہے کیا جدا جدا ہے۔	ایک ہی ہے۔
تیمم کس چیز پہ کرنا۔	پاک مٹی پر
گرد ہونا شرط ہے یا نہین۔	جو چیز جلتی ہے اس پر گرد ہونا شرط ہے جو چیز نہین جلتی اس پر گرد نہ ہونا۔

(ہدایت اُستاد کو چاہیئے تیمم آپ لڑکون کے روبرو کرکے تبلادین)

بیان فرایض نماز

سوال	جواب
فرض نماز مین کتنے ہین۔	تیرہ[۱۳] ہین۔
اندر نماز کتنے ہین	چھ[۶] ہین
باہر نماز کتنے ہین۔	سات ہین۔
باہر کے سات فرض بیان کرو۔	

سوال	جواب
۱	پاکی بدن کی
۲	پاکی کپڑے کی
۳	پاکی جاے نماز کی
۴	ستر ڈھانکنا
۵	وقت پر نماز پڑھنا
۶	قبلہ کی طرف کھڑا رہنا۔
۷	نیت نماز کی دل مین کرنا۔
اندر کے فرض چھہ بیان کرو۔	
۱	تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔
۲	قیام یعنی کھڑے ہوکے نماز پڑھنا۔
۳	قرارت یعنی نماز مین کچھہ قرآن شریف پڑھنا
۴	رکوع
۵	دو سجدے ہر رکعت مین
۶	قعدہ اخیر بیٹھنا
مرد کا ستر کہان تک ہے۔	ناف سے زانو سمیت ڈھانکنا فرض ہے
آزاد عورت کا ستر کہان تک ہے۔	تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے سواے منہ اور دونون ہتیلیان اور دونون پانو کے نیچے۔
باندی کا ستر کہان تک ہے	پیٹھ اور پیٹ گھٹنون سمیت ڈھانکنا

سوال	جواب
	باقی جتنا ہے مستحب ہے۔
اوقات نماز کتنے ہین۔	پانچ ہین۔
۱	صبح
۲	ظہر
۳	عصر
۴	مغرب
۵	عشا
اوقات نماز کب سے کب تک ہے۔	
صبح کا وقت کب سے کب تک ہے	اتنا اندازہ دیکھ لے کہ اگر وضو ٹوٹا تو پھر وضو کر کے نماز دہرا کر پڑھ سکے۔
ظہر کا وقت کب سے کب تک ہے۔	آفتاب ڈھلنے کے ہر ایک چیز کا سایہ اصلی کے سواے دو سایہ تک کا ہے۔
عصر کا وقت کب سے کب تک ہے۔	وقت ظہر کے بعد سے آفتاب غروب ہوے تک کا ہے۔
مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے۔	آفتاب غروب ہوے کے بعد سے شفق غائب ہوے تک ہے۔
عشا کا وقت کب سے کب تک ہے	شفق غروب ہوے کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے۔ یہی وقت وتر کی نماز کا ہے۔

سوال	جواب
تعداد رکعت ہر ایک وقت کے فرض اور سنت بیان کرو۔	
صبح کے کتنے رکعت ہین۔	چار۴ ہین۔ دو۲ سنت دو۲ فرض۔
ظہر کے کتنے رکعت ہین	دس۱۰ ہین چار۴ سنت چار۴ فرض دو۲ سنت
عصر کے کتنے رکعت ہین۔	چار۴ ہین۔ چار۴ فرض۔
مغرب کے کتنے رکعت ہین۔	پانچ۵ ہین۔ تین۳ فرض دو۲ سنت
عشا کے کتنے رکعت ہین	نو۹ ہین چار۴ فرض دو۲ سنت تین۳ وتر۔
سنت اور نفل کسواسطے مقرر کئے گئے ہین۔	فرض نماز مین کچھ نقصان یا خلل ہو تو قیامت کے دن ان نمازون سے پوری کردینگے
کونسے وقت نماز نہین پڑہنا	تین۳ وقت۔
۱	طلوع آفتاب کافی ۱۲
۲	غروب آفتاب ״
۳	زوال یعنی برابر دوپہر کو کافی ۱۲
کونسی نماز کے آگے پیچھے نفل نماز نہین پڑہنا۔	دو۲ وقت۔
۱	اول نماز صبح بعد از نماز صبح سوائے سنت دو رکعت کے مگر قضا نماز اس وقت ادا کرنا جائز ہے
۲	بعد از نماز عصر کافی ۱۲
یہ تیرہ۱۳ فرض مین سے اگر ایک بھی	نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر دوبارہ نماز پڑہنا

سوال	جواب
ترک کرے تو نماز جاتی رہتی ہے یا نہین۔	فرض ہے۔
قرارت دو رکعت فرضون مین پڑہنا کیا ہے	فرض ہے۔
قرارت ہر رکعت وتر و سنت و نفل مین پڑہنا کیا ہے۔	فرض ہے۔
فرض کسکو کہتے ہین۔	اللہ کے اُس حکم کو کہتے ہین جو دلیل قطعی سے ثابت ہوا ہو۔ جیسے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ۔
واجب نماز مین کتنے ہین۔	چودہ ۱۴ ہین۔
۱	سورہ فاتحہ پڑہنا۔
۲	سورہ فاتحہ کے پیچھے اور سورہ پڑہنا۔
۳	رکوع سجدون مین دیر کرنا ایک تسبیح کی مقدار
۴	رکوع کرکے سیدہا کھڑا ہوکے سجدہ کو جانا۔
۵	ایک سجدہ کرکے بیٹھ کے دوسرا سجدہ کرنا
۶	درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا یعنی پہلا قعدہ
۷	التحیات دونون قعدون مین پڑہنا
۸	پکار کے پڑہنے کی نماز پکار کے پڑہنا امام کو اور آہستہ پڑہنے کی آہستہ۔

سوال	جواب
٩	السلام علیکم ورحمة الله آخر نماز پر کہنا۔
١٠	دعا قنوت وترمین پڑہنا
١١	چھہ چھہ تکبیرین دونون عیدین کی نماز مین پڑہنا۔
١٢	چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اول قرارت کے واسطے مقرر کرنا۔
١٣	جو فرض دوبار ہر رکعت مین آتا ہے اسمین ترتیب کی رعایت کرنا۔
١٤	ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنا۔
اگر قصد کر کے ایک بھی واجب ترک کریگا تو نماز جاتی رہتی ہی یا نہین	نماز جاتی نہین مگر مکروہ ہوتی ہے اور جاننے کے نزدیک ہوجاتی ہے واجب ہے کہ پھر اس نماز کو پڑہ لے جو پھر کے نماز نہ پڑہا فرض اُتر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا۔
دو رکعت امام کو صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ عیدین اور تمام تراویح مین پکار کر پڑہنا کیا ہی	واجب ہے۔
واجب کسکو کہتے ہین۔	کہ دلیل ظنی سے یا حدیث غیر متواتر یا غیر مشہور سے ثابت ہووے دلیل ظنی اسکو کہتے ہین کہ جس مین دو معنی ہون جیسا کہ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کے پہلے معنی وانحر کے ہاتھہ باندہنا دوسرے ذبح کرنا۔

سوال	جواب
سنت موکدہ نماز مین کتنے ہین	بارہ ہین -
١	رفع عیدین یعنی دونون ہاتھہ کانون تک تکبیر تحریمہ کے وقت اٹھانا -
٢	وضع یدین یعنی دونون ہاتھہ ناف کے نیچے باندھکے نماز پڑہنا
٣	ثنا پڑہنا پہلی رکعت مین -
٤	تعوذ باللہ پڑہنا پہلی رکعت مین -
٥	ہر رکعت مین بسم اللہ پڑہنا - سورہ فاتحہ پر
٦	تکبیرات انتقالات کی کہنا یعنی اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا -
٧	رکوع مین سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم تین بار کہنا -
٨	تسمیع و تحمید کہنا -
٩	سجدے مین سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی تین بار کہنا
١٠	التحیات کے پیچھے درود پڑہنا -
١١	اس درود کے پیچھے دعاے ماثورہ پڑہنا -
١٢	الحمد کے پیچھے آمین کہنا -
سنت موکدہ کسکو کہتے ہین	حضرت محمد مصطفیٰ نے جس کام کو ہمیشہ کیا ہے مع ترک
سنت موکدہ کی ترک کرنیسے کیا ہوتا ہے -	نماز صحیح ہوتی ہے مگر مکروہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہوتا ہے -

مکروہ کتنے قسم کے ہین۔	[۲] دو قسم کے ہین۔
۱	مکروہ تنزیہی
۲	مکروہ تحریمی
مستحب نماز مین کتنے ہین۔	[۴۶] چھیالیس ہین آگے بیان ہونگے۔
مکروہ نماز مین کتنے ہین	[۱۰۹] یکسونو ہین آگے بیان ہونگے۔
مکروہ تنزیہی کسکو کہتے ہین	جو چیز کہ نزدیک حلال کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بردہ نکٹا۔
مکروہ تحریمی کسکو کہتے ہین۔	جو چیز کہ نزدیک حرام کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بردہ مردار۔
مستحب کسکو کہتے ہین	جسکام کو صحابہ نے روبرو حضرت محمد مصطفی کے کیا ہو اور حضرت اس کام کو کرتے ہوے دیکھکر چپ رہے ہون۔ یا کبھی خوش ہوئے ہون اور منع نہ کیا ہو اسکو سنت مستحبہ کہتے ہین۔
مباح کس کو کہتے ہین	نہ وہ چیز حلال ہے نہ وہ حرام ہے نہ حکم ہے نہ منع ہے نہ اسکے کرنے سے کچھ گناہ ہے

ارکان نماز کے سنت و مستحب و مکروہ کے بیان مین

تکبیر تحریمہ مین سنت کتنے ہین	پانچ ہین۔
	دونون ہاتھ اٹھانا۔

سوال		جواب
	۲	ہتھیلیان دونون ہاتھ کے قبلہ کی طرف کرنا۔
	۳	دونون ہاتھ کی انگلیان عادت کے موافق کشادہ رکھنا
	۴	امام کا تکبیر بلند کہنا۔
	۵	مقتدیکا امام کے متصل تکبیر کہنا۔
تکبیر تحریمہ مین مستحب کتنے ہین۔		آٹھ ہین۔
	۱	جب موذن قد قامت الصلوۃ کہے تب امام شروع کرنا۔
	۲	دونون ہاتھ کانون کی لولکون تک اٹھانا۔ مرد
	۳	آستین سے دونون ہاتھ باہر نکالنا۔
	۴	اول ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا۔
	۵	تکبیر کہنے کے وقت اللہ تعالی کی بزرگی کا خیال رکھنا۔
	۶	اللہ کے لام کو اچھی طرح سے بھرا ہوا کہنا۔
	۷	اکبر کے رے کو جزم سے کہنا۔
	۸	تکبیر کے ساتھہ ہی ہاتھہ باندہنا۔
تکبیر تحریمہ مین مکروہ کتنے ہین		دس ہین
	۱	اللہ کے الف اور اکبر کے رے پر مد کھینچنا
	۲	ہاتھہ اٹھاتے وقت انگلیان بہت کھلی رکھنا۔
	۳	انگلیان بہت ملانا۔

سوال		جواب
	۴	ہاتھ اٹھاتے وقت یا بعد مٹھی باندہنا۔
	۵	ہاتھ کی پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا۔
	۶	ہاتھ اٹھانے کے وقت ہتیلیان اپنے منہ کی طرف کرنا۔
	۷	منہ آسمان کی طرف کرنا۔
	۸	استنجا یا پاخانہ کی حاجت ہونے کے وقت نماز پڑہنا۔
	۹	تکبیر کو تکرار کرنا یعنی دو تین بار کہنا۔
	۱۰	تکبیر پر دوسر الفظ زیادہ کرنا جیسا اللہ اکبر الاعظم کہنا
قیام مین سنت کتنے ہین۔		تین ہین۔
	۱	اول سیدہے ہاتھ کی ہتیلی بائین ہاتھ کی پیٹھ پر رکھ کر انگوٹھے سے اور چھوٹی انگلی سے پونچا پکڑنا۔
	۲	ثنا اول رکعت فرض ہو یا سنت یا نفل پڑہنا۔
	۳	نفل کے چار رکعت اگر پڑہے تو تیسری رکعت مین بھی ثنا پڑہنا۔
قیام مین مستحب کتنے ہین۔		چار ہین۔
	۱	مقتدی حی علی الصلوۃ کہنے کے وقت امام نماز کو کھڑا ہونا۔

سوال		جواب
	۲	دونون ہاتھ نیچے ناف کے باندہنا۔ مرد۔ عورت سینے پر
	۳	سجدے کی جگہ نگاہ رکھنا۔
	۴	دونون پاؤن چار انگل کے تفاوت سے رکھنا۔
قیام مین مکروہ کتنے ہین۔		گیارہ ہین۔
	۱	جو چیز کہ سنت کو منع کرے وہ چیز ہاتھ مین نہ رکھنا
	۲	فرض مین واجب مین سنت موکدہ مین بغیر عذر کے کسی چیز پر ٹیکا کرنا۔
	۳	ثنا مین سُبحانک اَللّٰھُمَّ سے زیادہ پڑھنا
	۴	ثنا بلند پڑھنا
	۵	اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ نیت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان پڑھنا۔
	۶	ہاتھ کمر پر رکھنا۔
	۷	ایک پاؤن پر بوجھ دیکر آرام پانا۔
	۸	تین قدم بے عذر بے درپے چلنا۔
	۹	آنکھ کے کونے سے چپ وراست دیکھنا۔
	۱۰	سر جھکانا
	۱۱	محراب مین یا بلند جگہ مین بے سبب امام کا کھڑا رہنا
قرارت مین سنت کتنی ہین۔		پانچ ہین

سوال		جواب
	۱	ثنا کے بعد اعوذ باللہ پڑہنا ۔
	۲	بسم اللہ پڑہنا
	۳	یہ تینون چیز آہستہ پڑہنا ۔
	۴	الحمد کے پیچھے آمین آہستہ کہنا ۔
	۵	فجر کی پہلی رکعتون مین لمبی قرارت پڑہنا ۔
قرارت مین مستحب کتنے ہین ۔		سات ہین ۔
	۱	تین آیت سے زیادہ پڑہنا
	۲	مد اور تلفظ مخارج وغیرہ عرب کے قاعدے کے موافق پڑہنا
	۳	حضر مین فجر اور ظہر کی نماز مین بڑے بڑے سورے پڑہنا
	۴	فرض کے آخری دو رکعت مین الحمد پڑہنا ۔
	۵	ہر رکعت مین الحمد کے اوپر بسم اللہ پڑہنا
	۶	حتی المقدور کھانسی کو دفع کرنا ۔
	۷	جمائی آوے تو منہ کو بند کرنا ۔
قرارت مین مکروہ کتنے ہین		ستائیس ۲۷ ہین
	۱	آہستہ پڑہنے کی چیز کو پکار کر پڑہنا ۔
	۲	انگلیون سے آیتین گننا ۔
	۳	کھنکارنا بغیر عذر کے ۔
	۴	منہ مین کچھ چیز رکھنا
	۵	رکوع مین قرارت تمام کرنا ۔

جواب		سوال
قیام کے سواے قرارت پڑہنا۔	۶	
قرارت مین ایسی جلدی کرنا کہ طریق سنت فوت ہوئے	۷	
نماز مین ایک ہی سورت معین کر کے پڑہنا۔	۸	
ایک رکعت مین دو سورتین جمع کر کے پڑہنا ایسا کہ درمیان ایک سورہ رہے۔	۹	
ایک آیت چھوڑ کے دوسری آیت پڑہنا۔	۱۰	
پچھلی سورت اول پڑہنا	۱۱	
فرض نماز مین اوّل رکعت سے دوسری رکعت مین تین آیت کے موافق دراز پڑہنا۔	۱۲	
رحمت یا عذاب کی آیت پر ٹھہرنا۔	۱۳	
امام کو سنت طریق سے زیادہ پڑہنا	۱۴	
لوگون کے واسطے سنت کے برخلاف کم کرنا	۱۵	
امام تین آیت پڑہکر اگر بھولے تو رکوع کرے مقتدی یاد دلانے کیواسطے توقف کرنا۔	۱۶	
امام کے پیچھے مقتدی قرارت پڑہنا۔	۱۷	
آہستہ نماز مین سجدے کی آیت پڑہنا۔	۱۸	
فرض نماز مین امام ایک آیۃ کو خوشی سے یا غمی سے دوبارہ پڑہنا۔	۱۹	
ایک رکعت مین ایک سورہ کے آخر تین آیت	۲۰	

سوال		جواب
		دوسرے رکعت مین بدستور دوسرے سورہ کی اخیر تین آیت پڑہنا۔ کنز ۱۲
	۲۱	فرض نماز مین ایک چھوٹا سورہ دو رکعت مین تقسیم کرکر پڑہنا۔
	۲۲	الحمد کے بعد چھوٹی آیت یا دو آیت پڑہنا
	۲۳	فرض کی رکعت مین سورہ دوبار پڑہنا دوسری یاد ہونے
	۲۴	مقتدی خوف کی یا بشارت کی آیت سنکر صدق اللہ یا بلغت رسول اللہ کہنا۔
	۲۵	الحان سے اور راگ کی طرح سے پڑہنا۔
	۲۶	مصحف دیکھکر قرارت پڑہنا۔
	۲۷	ایک آیت کو دوبار پڑہنا۔
رکوع مین سنت کتنے ہین		دس ہین۔
	۱	تکبیر کہتے ہوئے رکوع کرنا۔
	۲	امام کو تکبیر پکار کر کہنا۔
	۳	رکوع مین زانو پکڑنا۔
	۴	زانو پکڑکے سب انگلیونکو بہت کھولنا۔
	۵	تسبیح تین بار پڑہنا۔
	۶	تسبیح آہستہ کہنا۔
	۷	تسمیع وتحمید تنہا دونون کہنا۔

سوال		جواب
	۸	تسمیع وتحمید پڑھنے کے بعد قومہ مین آنا۔
	۹	امام کو سمع اللہ لمن حمدہ پکار کر کہنا۔
	۱۰	قومہ مین ہر عضو اپنے جائے پر قرار پانے تک توقف کرنا
رکوع مین مستحب کتنے ہین۔		پانچ ہین۔
	۱	سرین اور پیٹھ اور سر برابر رکھنا۔
	۲	پانون کی پیٹھ پر نظر رکھنا۔
	۳	تنہا شخص کو تسبیح زیادہ تین بار سے کہنا۔
	۴	مردونکو بازو شکم سے دور رکھنا۔
	۵	قومہ مین ہاتھ نیچے چھوڑنا۔
رکوع مین مکروہ کتنے ہین۔		انیس ۱۹ ہین
	۱	رکوع مین جانے کے وقت دونون ہاتھ اوپر اٹھانا
	۲	رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت بدستور سیھر ہاتھ اُٹھانا امام شافعی کے مذہب مین جائز ہے
	۳	تسبیح کے بعد سر اُٹھاتے وقت اور پھر سجدے مین جاتے وقت تکبیر نہ کہنا۔
	۴	فرض نماز مین تسبیح کے بعد دعاے ماثورہ پڑھنا
	۵	رکوع مین تسبیح پکار کر پڑھنا۔
	۶	تین مرتبہ سے تسبیح کم پڑھنا۔
	۷	تسبیحات ترک کرنا۔

سوال		جواب
	۸	قومہ ترک کرنا۔
	۹	رکوع مین اور قومہ مین طمانینت ترک کرنا۔
	۱۰	پیٹھ اور سرین سے سر بلند کرنا۔
	۱۱	رکوع مین سر زیادہ جھکانا۔
	۱۲	دونون ہاتھ کی ہتیلیان دونون زانون کے درمیان ایک دوسرے سے ملانا۔
	۱۳	سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد سر اُٹھاتے وقت کھڑے رہنے کے وقت تمام نہ کرنا۔
	۱۴	کوئی مقتدی آوے اور اسکے آنیکی آواز سنکر امام منتظر رہنا۔
	۱۵	انگلیون سے تسبیح کو شمار کرنا۔
	۱۶	دونون بازو شکم کو لگانا۔ مرد
	۱۷	زمین سے پانون کی انگلیون کو اُٹھانا۔
	۱۸	مقتدی کا امام سے اول رکوع کرنا۔
	۱۹	امام سے بھی آپ جلد سر اُٹھانا۔
سجدے مین سنت کتنی ہین۔		دس ہین۔
	۱	تکبیر کہتے ہوے سجدے مین جانا۔
	۲	امام تکبیر پکار کر کہنا۔
	۳	سات اعضاے سجدہ کرنا۔

سوال		جواب
	۴	تین بار تسبیح کہنا۔
	۵	تسبیح آہستہ پڑہنا۔
	۶	سر اُٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔
	۷	امام اس تکبیر کو پکار کر کہنا۔
	۸	دو سجدے کے درمیان بیٹھنا جسکو جلسہ کہتے ہین
	۹	ایک تسبیح کہنے کے موافق جلسہ مین توقف کرنا۔
	۱۰	تکبیر کہتے ہوے دوسرے سجدے مین جانا۔
سجدے مین مستحب کتنی ہین۔		دس ہین۔
	۱	جو عضو کے زمین کے نزدیک ہین وہ اول زمین پر رکھنا زانو وغیرہ
	۲	اُٹھتے وقت اسکے برعکس اُٹھانا۔
	۳	سجدے کے وقت انگلیونکو ملانا۔
	۴	دونون ہاتھ کے بیچ مین سجدہ کرنا۔
	۵	قبلہ کی طرف انگلیون کو رکھنا۔
	۶	تنہا شخص کو تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا۔
	۷	بازو شکم سے اور شکم ران سے اور ران پنڈلی سے دور رکھنا مرد
	۸	پیشانی اور ناک دونون زمین پر رکھنا۔
	۹	سجدے مین ناک اور رخسارون پر نظر رکھنا۔

	۱۰	دونون پانون کی انگلیونکو زمین پر رکھنا۔
سجدے مین مکروہ کتنے ہین۔		ستائیس ۲۷ ہین۔
	۱	پانون کی انگلیون کو زمین سے اٹھانا۔
	۲	فرض نماز مین سوا تسبیح کے اور دعاے ماثورہ بھی پڑہنا۔
	۳	تسبیحات پکار کر کہنا۔
	۴	سجدے مین تکبیر تمام نہ کرنا۔
	۵	زمین پر پھونکنا۔
	۶	زانونکے اوّل بے عذر دونون ہاتھ رکھنا۔
	۷	اٹھنے کے وقت بے عذر دونون ہاتھ کے اول زانو اٹھانا۔
	۸	سجدے کے واسطے دوبار سے زیادہ کنکرو صاف کرنا۔
	۹	سجدے کے وقت انگلیون کو کھولنا۔
	۱۰	بغیر عذر کے پگڑی کے پیچ پر سجدہ کرنا۔
	۱۱	سجدے مین مٹی لگنے کے خیال سے کپڑیکا دامن یا آستین زمین پر بچھانا۔
	۱۲	مردونکو شکم ران سے اور ران پنڈلی سے اور پنڈلی زمین سے ملی ہوئی رکھنا۔ عورت کو ان

سوال	جواب
	چینروںنکا جدا رکھنا مکروہ ہے۔
۱۳	بغیر اژدہام کے بازو شکم سے لگے ہوئے رہنا
۱۴	مردونکو دونوں بازو زمین پر بچھانا۔
۱۵	بے عذر سجدے کے وقت ہاتھ زمین سے اُٹھانا
۱۶	پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف سے پھرانا۔
۱۷	کوئی تصویر سر رکھتی ہوئی یا بڑی بے تامل نظر آوے اُسپر سجدہ کرنا۔
۱۸	جلسہ مین ایک پاؤں پر بیٹھنا۔
۱۹	دو سجدے کے درمیان کا جلسہ ترک کرنا۔
۲۰	جلسے مین کتّے کے مانند بیٹھنا۔
۲۱	جلسہ مین چار زانو بیٹھنا۔
۲۲	جلسہ مین ایڑیون پر بیٹھنا۔
۲۳	جلسہ مین طمانیت ترک کرنا۔
۲۴	بغیر عذر کے فقط ناک یا فقط پیشانی پر سجدہ کرنا۔
۲۵	امام کے پہلے مقتدی کا سجدہ مین جانا۔
۲۶	مقتدی کا امام کے آگے سر اُٹھانا۔
۲۷	سجدہ مین آنکھین بند کرنا۔
قعدہ مین سنت کتنے ہین۔	چھہ ہین۔
۱	تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے قعدہ مین آنا۔

سوال	جواب
۲	امام کو تکبیر بلند کہنا۔
۳	بیٹھنے کے واسطے پانون بایان بچھانا اور سیدھا پانون کھڑا کرنا۔ مرد
۴	آخری قعدہ مین تشہد کے بعد درود پڑہنا۔
۵	دعاے ماثورہ یا دوسری دعا پڑہنا۔
۶	تشہد اور درود اور دعا آہستہ پڑہنا۔
قعدہ مین مستحب کتنے ہین	سات ہین۔
۱	زانون پر دونون ہتیلیان رکھنا۔
۲	انگلیان کشادہ کرکے زانون کے اوپر رکھنا۔
۳	ہاتھ پانون کی انگلیان کا رُخ قبلہ کی طرف رکھنا۔
۴	انگلیان اپنی قدیم عادت کے موافق رکھنا۔
۵	گود مین نظر رکھنا۔
۶	دامن سے دونون پانون ڈہانکنا۔
۷	امام دونون سلام سے فراغت پاوے تک مسبوق کو منتظر رہنا۔
قعدہ مین مکروہ کتنے ہین۔	دس ہین۔
۱	ایڑی پر بیٹھنا
۲	کتے کی طرح بیٹھنا
۳	چارزانو بیٹھنا۔

سوال		جواب
	۴	تشہد کے آگے بسم اللہ یا درود یا دعا پڑہنا۔
	۵	ہاتھ سے دونون زانونکو پکڑنا ۔
	۶	تشہد مردی پر زیادہ الفاظ ملانا ۔
	۷	سلام کے آگے خاک یا پسینہ پیشانی سے پوچھنا
	۸	بغیر عذر کے تشہد یا درود یا دعا پڑہنا ۔
	۹	مسبوق امام کے سلام کے آگے قضا نماز کے واسطے کھڑا رہنا۔
	۱۰	گود مین نہین دیکھنا۔
سلام مین سنت کتنے ہین۔		دو ہین ۔
	۱	سیدہے طرف اور دائین طرف سلام کرنا ۔
	۲	امام کے ساتھ مقتدی کو اپنا سلام ملانا ۔
سلام مین مستحب کتنے ہین		پانچ ہین ۔
	۱	سیدہے طرف منہ پھرانا پھر بائین اسقدر رخسارے کی سفیدی دونون طرف دیکھی جاوے ۔
	۲	سلام کے وقت اپنے کاندہون پر نظر رکھنا ۔
	۳	امام کو سلام کی نیت مقتدیون اور نگہبانی کی فرشتونکی کرنا
	۴	مقتدیونکو نیت امام کی کرنا جسطرف کہ امام ہووے اگر امام کی ہیٹہ پیچھے ہووئے تو دونون طرف کرنا تنہا شخص یعنی منفرد نیت نگہبان فرشتون کی کرنا۔

سوال		جواب
	۵	امام کو اول سلام بلند دوسرا سلام اُس سے آہستہ کہنا
سلام مین مکروہ کتنے ہین۔		پانچ ہین
	۱	یک سلام پر کفایت کرنا۔
	۲	دونون سلام آہستہ کہنا۔
	۳	اوّل کے سلام سے دوسرا سلام بلند کہنا۔
	۴	السلام وعلیکم ورحمت اللہ کے اوپر کچھ الفاظ زیادہ کرنا یعنی برکاتہ۔
	۵	بغیر سنت کے طریق سے نماز کے باہر آنا۔ جیسا کہ عمدًا وضو توڑے یا بات کرے سواے سلام کے جو طور ہے۔
نماز مین مردون سے خلاف عورتون کو کتنی چیز ہین۔		نو چیز ہین۔
	۱	تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کا ندھے تک اٹھانا
	۲	سینے کے نیچے ہاتھ باندھنا۔
	۳	رکوع مین انگلیان زانون تک پہنچانا
	۴	انگلیان کشادہ نہ کرنا۔
	۵	سجدے مین پیٹ ران کی نزدیک اور بغل پہلو کی متصل رکھنا
	۶	تمام اعضا ملے ہوے رکھنا۔
	۷	پانون کی انگلیان کھڑی کرنا۔

سوال	جواب
۸	بیٹھنے کے وقت دونوں پانوں سیدھے طرف باہر نکالنا
۹	پکار کے پڑھنے کی قرارت بھی آہستہ پڑھنا۔

نماز مسافر

سوال	جواب
مسافر کو کونسی نماز قصر پڑھنا	جو چار رکعت ہین اسمین سے دو رکعت پڑھنا۔
بیان کرو وہ کونسی نمازین ہین	ظہر و عصر و عشا کو قصر پڑھنا۔
اگر امام مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا	وہی تین نمازونکو قصر پڑھنا۔
اگر مقتدی مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا	امام مقیم کے پیچھے پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
مسافر مغرب اور صبح کی کتنی رکعت پڑھنا	پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
مسافر سنت کو قصر کرنا یا نہین۔	سنت کو قصر نہین کرنا پوری نماز ادا کرنا۔
مسافر کی مدت کب تک ہی	جب تک تعین اقامت نہ کرے مسافر ہے۔

نماز جمعہ

سوال	جواب
نماز جمعہ کی پڑہنا کیا ہے۔	جماعت کے ساتھ پڑہنا فرض ہے
نماز جمعہ مین خطبہ پڑہنا کیا ہی۔	واجب ہے۔
نماز جمعہ مین خطبے کتنے ہین	دو ہین۔
اول کا خطبہ اور بعد کا خطبہ کیا ہی	دونوں واجب ہین۔
نماز جمعہ مین خطبہ اول ہی یا نماز	خطبہ اول ہے بعد نماز
خطبہ پڑہتے وقت سنت نماز	کوئی نماز اسوقت نہین پڑہنا۔

سوال	جواب
وغیرہ پڑھ سکتے ہین یا نہین	
نماز جمعہ کے کتنے رکعت ہین	دس ہین۔
بیان کرو۔	۴ سنت ۲ فرض ۴ سنت
نیت نماز جمعہ	اُسْقِطُ صَلٰوۃَ فَرْضِ ھٰذَا الظُّھْرِ عَنْ ذِمَّتِیْ بِاَدَاءِ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ لِلّٰہِ تَعَالٰی اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ
خطبہ پڑھتے وقت مقتدی کسطرح بیٹھنا۔	اول خطبہ مین جیسا کہ نماز بیٹھکے پڑھتے ہین۔ دوسرے خطبہ مین جیسے تشہد پڑھتے ہین۔

نماز عید الفطر

سوال	جواب
عید الفطر کسکو کہتے ہین	یکم شوال کو یعنی پہلی تاریخ کو
عید الفطر کی نماز پڑھنا کیا ہے	واجب ہے۔
اس نماز مین خطبہ اول ہی یا بعد۔	خطبہ اس نماز مین بعد ہے۔
کسوقت نماز پڑھنا	اشراق کے وقت سے قریب دوپہر تک کا ہی
کتنے رکعت نماز پڑھنا۔	دو رکعت جماعت کے ساتھ پڑھنا۔
اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے ہین یا نہین	نماز کے آگے کھانا سنت ہے۔
صدقہ فطر دینا کیا ہے۔	واجب ہے۔
صدقہ فطرہ اول نماز کی دینا یا بعد	دونون وقت جائز ہے۔ اول وقت افضل ہے

سوال	جواب
صدقۂ فطر وزن کتنا ہے ۔	سوا دو سیر گندم تخمیناً ایک آدمی یعنی نصف صاع

نماز عید الضحیٰ

سوال	جواب
عید الضحیٰ کسکو کہتے ہین	دسوین تاریخ ذیحجہ کو ۔
نماز عید الضحیٰ اور عید الفطر مین کیا فرق ہے ۔	دونون عیدون کی نماز ایک ہی ہے ۔
اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے ہین یا ہنین ۔	ہنین کہا سکتے ۔
قربانی کرنا کیا ہے ۔	واجب ہے ۔
کسوقت قربانی کرنا	بعد نماز کے ۔
کب سے کب تک قربانی کرنا	دسوین تاریخ ذیحجہ سے ۱۲ تاریخ ذیحجہ تک
قربانی کس پر واجب ہے	جو صاحب نصاب ہے ۔
تشریق کے دن کب سے کب تک ہین	نوین تاریخ ذیحجہ کی صبح سے تیرہوین تاریخ ذیحجہ کی عصر تک ہے ۔
تکبیر تشریق کسکو کہتے ہین ۔	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔
تکبیر تشریق کتنے نماز کے بعد کہنا ۔	تئیس ۲۳ نماز کے بعد کہنا ۔

نماز جنازہ

سوال	جواب
نماز جنازے کی پڑھنا کیا ہے ۔	فرض کفایہ ہے ۔

سوال	جواب
فرض کفایہ کسکو کہتے ہین۔	اگر ایک شخص بھی ادا کردے سب کے سر سے اُتر جاتا ہے اور اگر کوئی ادا نکرے سب گنہگار رہون۔
نماز جنازہ مین کتنی تکبیرین ہین	چار ہین
اول تکبیر مین	ثنا پڑہنا
دوسری تکبیر مین	درود ابراہیمی پڑہنا۔
تیسری تکبیر مین	یہ دعا پڑہنا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا تا آخر
لڑکے کو یہ دعا پڑہنا۔	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا تا آخر
لڑکی کو یہ دعا پڑہنا۔	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا تا آخر
چوتھی تکبیر مین	یہ دعا پڑہ کر سلام پھیرنا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا تا آخر

روزے کے بیان مین

سوال	جواب
روزے مین کتنے فرض ہین	تین ہین
۱	نیت کرنا۔
۲	کھانے پینے سے باز آنا۔
۳	وطی نہ کرنا۔
روزے رمضان کے رکھنا کیا ہے	فرض ہے
روزے کسپر فرض ہین	انسان تندرست پر مرد عاقل و بالغ مقیم پر اور عورت حیض و نفاس سے پاک ہو۔
روزہ قضا کسکو کہتے ہین	کسی سبب سے روزہ نہ رکھنا ایک کے عوض ہین

سوال	جواب
	ایک روزہ رکھنا۔
روزہ کفارہ کسکو کہتے ہین	کسی نے روزہ عمداً توڑا ایک روزے کے عوض مین ساٹھ روزے پے در پے رکھنا۔

بیان زکواۃ

سوال	جواب
زکواۃ دینا کیا ہے	فرض ہے۔
زکواۃ کسپر فرض ہے	مسلمان عاقل و بالغ اور حرّہ پر یعنی آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو۔
نصاب کسکو کہتے ہین	باون تولہ ۶ ماشہ چاندی ہوتی ہے یا ساڑھے سات تولہ سونا۔
زکواۃ ہر انسان کتنا دینا	چالیسوان حصّہ ایک سال گزرے پر دینا۔

بیان حج

سوال	جواب
حج کرنا کیا ہے۔	فرض ہے۔
کس پر فرض ہے	جسکو خدا تعالی سواری اور مال کی فراغتی دیوے جسکو حج کو جانا منظور ہو تو فقہ کی کتاب پڑھ لے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ جو موافق سنت کے ہے

سوال	جواب
صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي۔	تم نماز کرو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم نماز مین مجھے۔

جو شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے اُسکو لازم ہے کہ اوّل اپنے دلکو حاضر
رکھکر نیت نماز کی ادا کرے اللہ اکبر کہے اسمین نمازی مختار ہے کہ اول ہاتھ
اُٹھاوے یا شروع تکبیر سے تمام ہونے تک ہاتھونکو اُٹھانا اور باندھنا دونون
عمل مین لاوے پھر بہر حال انگلیان سیدہے اور دونون ہتیلیان قبلہ کی
طرف رکھہ کر کشتی کے دوئی کی طرح اُتار کر ناف کے نیچے سیدہے ہاتھ کی
ہتیلی کو بائین ہاتھ کی پشت پر رکھہ کر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے پونچا
پکڑے باقی تین انگلیان ساعد پر برابر رکھے بعدہ ثنا اور اعوذ باللہ بسم اللہ
آہستہ پڑہ کر الحمد شروع کرے اور بعد الحمد کے کوئی سورہ یا تین آیت قرآن
کی پڑہے جبکہ و لا الضالین کہے تب آمین آہستہ کہے اور مقتدی
بھی بدستور امام کے آمین آہستہ پڑہے بعدہ قیام مین قرارت تمام کرے
مقتدی کو قرارت پڑھنا ضرور نہین کھڑے ہوتے وقت دونون پانوئمین
چار انگشت کا فاصلہ رکھے اور زور دونون پانون پر برابر رکھے اور نظر
پانون سے سجدہ گاہ تک رکھے اور کسی عضو کو حرکت نہ دے دلکو قایم
اور اعضا کو برقرار رکھنا چاہیے اور قرارت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے
رکوع مین جانا اللہ سے شروع کرکے اکبر پر تمام ہونے تک زانون پر
ہاتھ رکھہ کر انگلیان کشادہ کرکے دونون ہاتھ کی ہتیلیان سے زانونکو
مضبوط پکڑنا اور سر اور پیٹھ اور سرین ایسا برابر رکھنا کہ اگر پشت پر پانی کا
کٹورہ رکھے تو لغزش نہ کھاوے اور ہاتھونکو کمان کے چلّے کے مانند
سیدہے رکھنا اُسوقت مین پانون کی پشت پر نظر رکھہ کر تسبیح تمام کرنا اگر

امام جلدی کرے تو آپ تمام کر کر اٹھے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہ کہتے ہوئے سر اٹھاوے
اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمد کھڑا ہو کر بولے اَللّٰہُ اَکبَر کہتے ہوئے سیدھا بیٹھنا
جیسا کہ کوئی پانی مین بیٹھا ہے اول زانو پھر ہاتھ بعدہ ناک بعدہ پیشانی
زمین پر رکھنا بشرطیکہ اس حالت مین سیدھا رخ کی طرف مائل ہووے اگر مقتدی
ہو تو اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الحَمد کہتے ہوے اٹھنے کے وقت برعکس
اسکے بجالانا یعنی بائین طرف سے شروع کرکے اور سجدہ پیشانی اور ناک سے
کرکے اور دونون بازو پہلو سے جدا اور زمین سے بلند رکھے اگر ازدحام
نہ ہووے تو اس ترتیب سے گزارے ورنہ جسطرح کہ میسر ہووے اس
موافق نماز ادا کرے۔ اور شکم اور ران مین تفاوت رکھنا بلندی اس قدر ہووے
کہ بکری کا بچہ نکل جاوے یہ بات تب حاصل ہوتی ہے کہ ہر ایک عضو اپنی
جگہ پہ قایم رہے اور زانو برابر رکھے اور بوجھ ہاتھون اور ناک اور پیشانی پہ
برابر رکھے اگر دراز یا کوتاہ ہووے تو بلندی اور کشادگی مین خلل ہوتا ہے
اور بوجھ بھی پیشانی پر آتا ہے یہ بات بزرگون کے اوراد مین ہی سجدے
کے وقت نظر نوک بینی پر رکھنا۔ اور دونون ہاتھ کی انگلیان برابر رکھنا اور
انگوٹھے دونون کانون کے برابر رکھنا مستحب ہے بلکہ مسنون ہے۔
اور دونون پانون کی انگلیان قبلہ کی طرف رکھ کر سینہ کا بوجھ پانون پر رکھنا
بعدہ تسبیح پڑھ کر اَللّٰہ اکبر بولتے ہوئے تشہد مین بیٹھنے کی جگہ تھوڑا وقت
بیٹھکر تکبیر کہتے ہوے دوسرا سجدہ ادا کرنا بعدہ اَللّٰہ اکبر کہتے ہوئے بغیر
زمین کے ٹیکے کے کھڑے رہنا عام لوگون کی طرح درمیان مین ہاتھ نہ باندھے

اسواسطے کہ قرارت پڑہنے کے وقت ہاتھ باندہنے کا حکم ہے یہ ترکیب جو بیان کی ہے سو مردونکے واسطے ہے اور عورتون کے لیے اور نو چیزین ہین مردونکے خلاف۔ اوّل تکبیر کے وقت ہاتھ کا مونڈہے تک اُٹھانا دوسرے سینہ کے نیچے ہاتھ باندہنا۔ تیسرے رکوع مین انگلیان زانون تک پہونچانا۔ چوتھے انگلیان کشادہ کرنا پانچوین سجدے مین پیٹ رانکے نزدیک اور بغل پہلو کے متصل رکھنا چھٹی تمام اعضا ملے ہوے رکھنا۔ ۷۔ پانونکی انگلیان کھڑی کرنا۔ ۸۔ بیٹھنے کے وقت دونون پانون سیدہے طرف سے باہر نکالنا۔ ۹۔ پکار کر پڑہنے کی قرارت بھی آہستہ پڑہنا جب ایک رکعت تمام ہوئی دوسری بھی اسی موافق بجالانا۔ ثنا اور آعوذ باللہ نہ پڑہنا جب کہ دوسری رکعت کے سجدے سے فارغ ہوئے تب بائین پانون پر بیٹھنا اور سیدہا پانون کھڑا کرے اور دونون ہاتھ زانون پر رکھے اسی طور سے کہ انگلیون کے اطراف قبلہ کی طرف زانونکے کنارے برابر رکھے اور نظر گود مین رکھنا اور شہادت کے وقت اشارہ کرنا[1]۔ جبکہ تشہد سے فارغ ہوے تیسری رکعت کیواسطے بغیر زمین کے ٹیکے کے اٹھ کر کھڑا رہنا۔ بعدہ سورۃ

---

[1] اوّل چھوٹی انگلی اور اُسکے نزدیک کی انگلی کو بند کرنا اور انگوٹھے کو اور بیچ کی انگلی کو برابر حلقہ کرکے انگلی شہادت کی سیدہی رکھنا شہادت کے وقت جب کہ لَا اِلٰہَ کا حرف کہے تب شہادت کی انگلی کھڑی کرنا۔ اور اِلَّا اللہُ کہنے کے وقت بدستور سابق چھوڑ دینا۔

فاتحہ معہ بسم اللہ پڑہکے اگر تین رکعت ہو تو بیٹھہ کے تشہد اور درود اور دعا
ماثورہ پڑہے اگر چار رکعت ہو تو پوری پڑہ کر مومنون کی اور ملائکون کی نیت
سے سلام اس طورسے کہنا کہ اپنی نظر دونون کندہون پر پڑے اور رخسارہ
دوسری صف کو نظر آوے اور مقتدی جسطرف کے امام ہے اسی طرف امام
کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے ہے تو دونون طرف کی نیت کرے کہ اکثر
لوگ سلام کی نیت سے غافل ہین جس نماز کے بعد سنت موکدہ ہے تو سلام
کے بعد تھوڑا توقف کرنا دعا ایک سطر یا دو سطر کی پڑہنا ۔

قاعدۂ نماز

سوال	جواب
نماز کو کھڑا رہے تو دونون پاؤنین کتنا فاصلہ ہونا ۔	چار انگل مرد ۔ عورت ملے ہوے رکھنا ۔
کھڑے رہکر نماز پڑہنے کو کیا کہتے ہین	قیام
تکبیر تحریمہ کو ہاتھہ کہان تک اُٹھانا ۔	دونون کانون کی لوکون تک مرد ۔ عورت مونڈہون تک ۔
تکبیر تحریمہ کسکو کہتے ہین ۔	اللہ اکبر
ہاتھہ کہان بَاندہنا ۔	ناف کے نیچے مرد ۔ عورت چھاتی پر
قیام مین نظر کہان رکھنا ۔	سجدے کی جگہ پر
نماز مین آنکھین کہلی رکھنا یا بند	کہلی رکھنا ۔
نماز مین پاؤن زمین سے اٹھائے تو جاتی ہے یا نہین نماز	جاتی

سوال	جواب
نماز مین اِدھر اودھر منہ پھیر کر دیکھے تو نماز جاتی - یا رہتی -	نماز جاتی ہے -
نماز مین کام کرے مثلاً کھجاوے یا کھاسے وغیرہ تو نماز جاتی ہے یا رہتی	نماز جاتی ہے
ثنا کسکو کہتے ہین -	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
تعوذ کسکو کہتے ہین -	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
تسمیہ کسکو کہتے ہین	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سورہ فاتحہ کسکو کہتے ہین	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الخ
سورہ اخلاص کسکو کہتے ہین	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - الخ
رکوع کسکو کہتے ہین	جھک کے گھٹنے پکڑنے کو -
رکوع مین نظر کہان رکھنا -	دونون پانون کے پنجون پر -
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
تحمید	رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ -
رکوع سے سیدھا کھڑے رہنے کو کیا کہتے ہین -	قومہ
سجدہ کسکو کہتے ہین -	سات اعضا زمین کو لگانا یعنی دو پانون دو گھٹنے دو ہاتھ ناک پیشانی -

سوال	جواب
دو سجدے کے درمیان بیٹھنے کو کیا کہتے ہین ۔	جلسہ
سجدے کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
سجدے مین نظر کہان رکھنا ۔	دونون گال نکھرون پر
قعدہ کسکو کہتے ہین ۔	نماز مین بیٹھنے کو ۔
قعدہ مین نظر کہان رکھنا ۔	گود مین
تشہد کسکو کہتے ہین ۔	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ تا آخر
درود ابراہیمی کسکو کہتے ہین ۔	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تا آخر
دعاے ماثورہ کسکو کہتے ہین	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تا آخر

(ہدایت ۔ اُستاد کو چاہیے تمام لڑکونکو کھڑا کر کے ایک لڑکے کو روبرو بترتیب نماز ادا کرائین)

مسائل متفرقہ ضروری

سوال	جواب
بے وضو قرآن شریف چھونا یا نہین	نہین چھونا ۔
بے وضو قرآن شریف پڑھ سکتے ہین یا نہین	حفظ پر یعنی یاد ہونے پر پڑھ سکتے ہین ۔
حاجت غسل والا اور حیض ونفاس والی مسجد مین جانا یا نہین ۔	جانا روا نہین ۔
بے وضو اذان دینا یا نہین ۔	اذان دینا روا ہے پر اقامت روا نہین
نماز کیا ہے ۔	دین کا ستون ہے ۔

نشستن

سوال	جواب
اذان دینے مین کتنا ثواب ہے۔	اگر ایکبار کہا واجب ہوئی اسکے لیے بہشت جب پانچون وقت اذان کہا بخشے گئے گناہان اسکے سب کے سب۔
مسجد کو نماز پڑہنے جانا کتنا ثواب ہے	اللہ تعالی ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔
تنہا نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے۔	ایک نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جماعت سے نماز پڑہنا کیا ہے	سنت موکدہ ہے بعض علمانے واجب کہا ہے
جماعت سے نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے	ستائیس ۲۷ نماز کا ثواب ملتا ہے۔
محلہ کی مسجد مین نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے	پچیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جمعہ مسجد مین نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے	پانسو نماز کا ثواب ملتا ہے۔
بیت المقدس کی مسجد مین نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے۔	ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔
کعبہ شریف کی مسجد مین نماز پڑہنا کتنا ثواب ہے۔	لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔
جو شخص جماعت مین داخل ہوتا ہے کتنا ثواب ملتا ہے۔	دس بدی مٹا کر دس درجہ اسکے اعمال نامہ مین زیادہ کرتے ہین۔
قرآن شریف مین جز کتنے ہین	تیس ۳۰ ہین۔
قرآن شریف مین سورہ کتنی ہین	ایکسو چودہ ۱۱۴ ہین۔
قرآن شریف مین منزل کتنے ہین۔	سات ہین۔

سوال	جواب
قرآن شریف مین سجدے کتنے ہین	چودہ ۱۴ ہین
قرآن شریف مین رکوع کتنے ہین	پانسو اڑتالیس ۵۴۸ ہین۔
قرآن شریف مین آیت کتنے ہین	چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ۶۶۶۶ ہین
" مین کلمات کتنے ہین	چھ ہزار چھ سو اسی ۶۶۸۰ ہین۔
" مین حروف مقطعات کتنے ہین۔	تین کروڑ اکیس لاکھ ایک ہزار چھ سو ننیانوے ۳۲۱۰۱۶۹۹
قرآن شریف مین بسم اللہ کتنے ہین۔	یکسو چودہ ۱۱۴ ہین۔
اذان کہنا کیا ہے	سنت ہے۔
اقامت کہنا کیا ہے۔	سنت ہے۔
نماز مین قرارت سنانا کیا ہے	واجب ہے۔
قرآن شریف پڑھنا کیا ہے	سنت ہے۔
" سنانا کیا ہے	واجب ہے۔
سلام کرنا کیا ہے	سنت ہے۔
سلام کا جواب دینا کیا ہے	واجب ہے۔
واجب کا ترک کرنا کیا ہے	مکروہ تحریمی ہے۔
حلال کسکو کہتے ہین	جیسا کہ نکاح کرنا کھانا پینا وغیرہ
حرام کسکو کہتے ہین۔	حرام وہ ہے جو دلیل قطعی سے جسکی ممانعت ثابت ہو۔ جیسا کہ شراب وگوشت سؤر وغیرہ۔
جائز کسکو کہتے ہین۔	جائز وروا دونون ایک ہی قول ہے

سوال	جواب
روا کسکو کہتے ہین	روا جایز دونون ایک ہی قول ہے ۔
مباح کسکو کہتے ہین۔	ایسا کام جسکے کرنے سے گناہ نہ ہو جیسا کہ شکار کرنا
منع کسکو کہتے ہین	جو کام قرآن و حدیث کے خلاف ہو ۔
بدعت کسکو کہتے ہین	جو بات بعد انتقال آن حضرت محمد صلی اللہ علیہ کے ایجاد کی ہون ۔
بدعت کتنے قسم کی ہے ۔	دو قسم کی ہے ۔
١	بدعت حسنہ جیسا کہ سویم یعنی زیارت و مولود شریف کرنا وغیرہ
٢	بدعت سیئہ جیسا کہ رسوم شادی وغیرہ مین کرنا جیسے رت جگا وغیرہ
جہر پڑھنا کسکو کہتے ہین	پکار کر پڑھنے کو یعنی اسطرح کہ اپنے بازو کا شخص سن پائے ۔
سر پڑھنا کسکو کہتے ہین	آہستہ پڑھنے کو یعنی جہر کا عکس
سنت کا ترک کرنا کیا ہے	مکروہ تنزیہی ہے ۔
مستحب کا ترک کرنا کیا ہے۔	مکروہ تنزیہی ہے ۔
روزے تمام سال مین کتنے روز حرام ہین۔	پانچ روز حرام ہین
ایک روز	یکم شوال یعنی عید الفطر کے روز
چار روز	دسوین تاریخ سے ذیحجہ کے تیرہوین ذیحجہ تک۔
عرفہ کسکو کہتے ہین	نوین تاریخ ذیحجہ کو

سوال	جواب
جمعہ کے روز جماعت سے ظہر کی نماز پڑہنا یکہ نہین۔	جماعت سے ظہر کی نماز پڑہنا منع ہے۔
جماعت عورتون کی کرنا یا نہین۔	جماعت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
جمائی نماز مین آئے تو کیا کرنا۔	ڈاڑہونکو دبانا
نماز پڑہنے والے کے سامنے جانا کیا ہے۔	گناہ ہے ہرگز نہین جانا۔
نماز پڑہنے والیکو عورت نظر آوے تو نماز جاتی یکہ رہتی۔	نماز جاتی ہے اجنبی ہو یا قرابت دار پر جوان ہو۔
لاحق کسکو کہتے ہین	جو شخص امام کے ساتھہ تکبیر تحریمہ سے ہے۔
مسبوق کسکو کہتے ہین	وہ شخص جو امام کی نماز کچھہ ادا کرنے کے بعد ملتا ہے
مسبوق ثنا کتنے وقت پڑہنا	دو وقت
١	نماز مین داخل ہونے کے وقت
٢	اپنی نماز قضا پڑہنے کے وقت
عمل کثیر کسکو کہتے ہین	دو ہاتھہ سے کام کرنیکو۔
عمل کثیر کے کرنے سے نماز جاتی یکہ رہتی	نماز جاتی ہے۔
ایک رکن مین تین بار کھجلانے سے نماز جاتی ہے یکہ رہتی	نماز جاتی ہے۔
امام کس نماز کے پیچھے مقتدیون	فجر اور عصر مین

سوال	جواب
کی طرف دعا مانگنا۔	
جس فرض کے پیچھے سنت ہوں وظیفہ پڑھنا یا بعد سنت کے ۔	فورا فرض کے ساتھ سنت ادا کرنا بعد وظیفہ پڑھنا۔
فرض نماز کے سلام کے بعد کیا پڑھنا	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔
دعا مانگنا کیا ہے ۔	مستحب ہے۔
نماز میں دونوں پانوں اٹھانے سے نماز جاتی یا رہتی ۔	نماز جاتی ہے۔
نماز میں ہنسنے سے نماز جاتی یا رہتی۔	نماز جاتی ہے پر وضو نہیں جاتا ۔
نماز میں کھلکھلا کر ہنسے تو نماز جاتی ہے یا رہتی۔	نماز اور وضو دونوں جاتے ہیں
اذان ہوتے وقت سلام کرنا یا نہیں	سلام کرنا منع ہے ۔
اگر نماز میں وضو ٹوٹا تو نماز جاتی یا رہتی	نماز نہیں جاتی جتنی پڑھا ہے پھر وضو کرکے باقی نماز ادا کرے مگر بات نہ کرے
نماز میں اگر قصدًا وضو توڑے تو نماز جاتی یا رہتی۔	نماز جاتی ہے ۔
مقتدی امام کو نماز میں کھڑا ہونے کو کیا لفظ کہنا۔	اللہ اکبر
مقتدی امام کو نماز میں بٹھانیکو کیا لفظ کہنا۔	سبحان اللہ

سوال	جواب
مقتدی سے کوئی واجب چھوٹے تو کیا کرنا	سجدہ سہو کا نہ کرنا معاف ہے۔
سجدہ سہو کے واجب ہونے مین فرض اور نوافل سب برابر ہین یا کچھ فرق ہے	سب برابر ہین۔ کذا فی المحیط ۱۲
عیدین اور جمعہ مین سجدہ سہو کا کرنا یا نہین	سجدہ سہو کا نہ کرنا۔
جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھیگا کیا ہوگا	دوزخ اسپر حرام ہوگا۔
مومن اور کافر مین کیا فرض ہے	نماز کا فرق ہے۔
جو شخص عمداً جماعت کو ترک کرے گا تو کیا ہوگا۔	اسپر لعنت ہے اور جس زمین پر کہ وہ جائیگا وہ زمین اسپر لعنت کریگی۔
جو شخص جماعت سے نماز پڑھیگا کیا ہوگا	بجلی کی طرح پلصراط سے گذریگا۔
نیت کرنا زکواۃ کی کیا ہے۔	فرض ہے۔
زکواۃ دینے سے کیا ہوتا ہے	ایمان پاک ہوتا ہے۔
جو شخص زکواۃ نہ دے نماز اسکی قبول ہوتی ہے یا نہین۔	نماز اسکی قبول نہین۔
چند روزون کا ایک کفارہ دینا یا جدا جدا	ایک کفارہ کافی ہے۔
مصافحہ کسکو کہتے ہین	دو مسلمان آپس مین ہاتھ ملانے کو کہتے ہین۔
ہاتھ ملاتے وقت کیا کہنا۔	تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَغَفَرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ۔
احکام کسکو کہتے ہین	شرط کو احکام اور شرط دونون ایک قول ہے

سوال	جواب
شرط کسکو کہتے ہین	باہر سے علاقہ رکھتا ہے - فرض ہے -
درست کسکو کہتے ہین -	صحیح قول کو -
مسجد مین بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضایع ہونگے چالیس سال کے -
نام خدائیتعالیٰ کا کہے یا سنے یا لکھے تو کیا کہنا -	تعالیٰ یا جل جلالہٗ یا عزّ وجل کہنا واجب ہے -
نام محمد رسول اللہ کے ساتھ کیا کہنا	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا -
اہلبیت اور اصحاب کے نامونکے ساتھ کیا کہنا -	رضی اللہ عنہ کہنا -
ولی مجتہد کے نام کے ساتھ کیا کہنا -	رحمۃ اللہ علیہ کہنا -
مسلمان کو دیکھتے ہی کیا کہنا	اسلام علیکم اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ کا کہنا افضل ہے -
چھینکے تو کیا کہنا	الحمد للہ کہنا
سننے والا کیا جواب دینا -	یرحمکم اللہ کہنا -
خوشی کی خبر سنے تو کیا کہنا -	سُبحان اللہِ والحمدُ للہِ ولا الٰہ الا اللہُ واللہُ اکبر کہنا -
مصیبت کی خبر سنے تو کیا کہنا -	انّا للہِ وانّا الیہِ راجعون ؕ
پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام عمر مین درود پڑھنا کیا ہے -	فرض ہے -
جسوقت اسم مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ	واجب ہے اگر ترک کیا تو فاسق ہوتا ہے

سوال	جواب
واٰلہ وسلم کا اپنے سے یا غیر سے سنے تو درود بھیجنا کیا ہے۔	
اگر کوئی شخص یہ دونوں نام یعنی اللہ اور محمد کا سنکر درود اور تعظیم اللہ کی نہ کیا تو کیا ہوگا۔	فرض اُس پر باقی رہے گا۔
عورتونکو حیض ونفاس کے قضا نماز پڑھنا یا نہیں	قضا نماز معاف ہے۔
عورتوں کو حیض ونفاس کے قضا روزے رکھنا یا نہیں۔	روزے قضا رکھنا۔
علم پڑھنا کیا ہے	فرض ہے۔علم دین یعنی فقہہ وتفسیر وحدیث
استاد کے گھر جاکر علم سیکھنا کیا ہے	واجب ہے۔
اوّل کلمہ طیب	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دوم کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سوم کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

سوال	جواب
چہارم کلمہ توحید	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
پنجم کلمہ ردکفر	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
ایمان مجمل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
ایمان مفصل	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
نیت اور دعا وضو کی	اَتَوَضَّاُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ
نیت غسل کی	اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
نیت تیمم کی	اَتَيَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

سوال	جواب
توجیہ کی آیت	اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔
ثنا	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ
رکوع کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
سجدے کی تسبیح	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
تسمیع	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
تحمید	اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
قومہ کی دعا۔ نفلوں میں	حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ كَمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی رَبُّنَا۔
جلسہ کی دعا "	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ۔
تشہد	اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
درود ابراہیمی۔	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

سوال	جواب
	اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
دعاے ماثورہ	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَ الْاُسْتَاذِیَّ وَالْجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یا یہ دعا پڑھے ۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔
یا یہ دعا پڑھے	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
یہ بھی پڑھنا	رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔
دعاے قنوت	اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سلام اخیر نماز کا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

یا یہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَّفَضْلًا دَائِمًا وَّنَظَرًا رَحْمَةً وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا

	مَغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ وَنَعِيْمًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
فرض نماز کی نیت	اُصَلِّیْ فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔
وتر نماز کی نیت	اُصَلِّیْ وِتْرًا هٰذَا اللَّيْلِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
سنت نماز کی نیت	اُصَلِّیْ سُنَّةَ هٰذَا الْوَقْتِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
جمعہ کی نماز کی نیت	اُسْقِطُ صَلٰوةَ فَرْضِ هٰذَا الظُّهْرِ عَنْ ذِمَّتِیْ بِاَدَاءِ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰى اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ۔
عید کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ صَلٰوةَ هٰذَا الْعِيْدِ لِلّٰهِ تَعَالٰى اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ۔
تراویح کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ صَلٰوةَ التَّرَاوِيْحِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
جنازہ کی نماز کی نیت	اُصَلِّیْ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَاَدْعُوْا لِهٰذَا الْمَيِّتِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ۔
روزے کی نیت	اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا لَّكَ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ

سوال	جواب
	وَمَا اَخَّرْتُ۔
افطار کی نیت	اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ۔
عقیقہ کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ۔
قربانی کی دعا۔	اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ الضَّحِیَّۃُ مِنِّیْ تَقَبَّلْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمَا وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
اذان سنتے ہی یہ دعا پڑھنا	لَبَّیْکَ۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِیْنَ عَدْلًا وَمَرْحَبًا بِالصَّلٰوۃِ اَھْلًا۔
اذان	اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

	کا جواب دوبار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَيَّ عَلَی الْفَلَاحِ کا جواب مَاشَاءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اللّٰہُ اَكْبَرُ کا جواب بھی کلمہ اخیر تک کہے
صبح کی اذان میں کونسا لفظ زیادہ کہنا۔	اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دوبار کہے اُسکا جواب صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَنَطَقْتَ بِالْخَیْرِ دوبار کہے۔
اقامت میں کونسا لفظ زیادہ کہنا۔	قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دوبار کہے اسکا جواب اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اذان کی دعا	اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
جنازے کی نماز پہلی تکبیر	سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ
دوسری تکبیر	درود ابراہیمی پڑھنا صفحہ (٦٣)

تیسری تکبیر بالغ یا نابالغ ہو	اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
لڑکا ہو تو یہ پڑھنا	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔
لڑکی ہو تو یہ پڑھنا	اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً
چوتھی تکبیر	رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ
میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا پڑھنا۔	بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔
مٹی دیتے وقت کیا پڑھنا	مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ اول بار وَ فِیْھَا نُعِیْدُکُمْ دوم بار وَ مِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی سوم بار
قبرستان کی دعا وسلام	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَ نَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ وَ الْمُسْتَاْخِرِیْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ

سوال	جواب
	لَنَا وَلَكُمْ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
تشریق کی تکبیر	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔
وتر نماز کے بعد کیا پڑھنا	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ دو بار آہستہ ایک بار بلند پڑھنا رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ
تسبیح صلوٰۃ	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔
لاحول	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔
استغفار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ
درود شریف	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
درود شریف دیگر	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ۔	سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار
آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ

سوال	جواب
	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
یہ دعا بھی پڑھنا	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاهْدِنَا وَارْزُقْنَا وَعَافِنَا۔
صبح کے نماز کے بعد کا وظیفہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سو بار پڑھنا اور سورہ یسین ایک بار پڑھنا۔ چار قل پڑھنا۔
ظہر کے نماز کے بعد کا وظیفہ	حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانسو بار پڑھنا کم

	فرصت ہو تو پچیس بار پڑھنا اور سورہ اِنَّا فَتَحْنَا ایک بار پڑھنا اور درود شریف سو بار پڑھنا۔
عصر کی نماز کے بعد کا وظیفہ	تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھنا استغفار سو بار پڑھنا اور سورہ عم تین بار پڑھنا۔
مغرب کی نماز کے بعد کا وظیفہ	کلمہ طیب سو بار پڑھنا اور سورۂ رحمٰن اور سورہ واقعہ پڑھنا۔
عشاء کی نماز کے بعد کا وظیفہ	کلمہ تمجید سو بار پڑھنا اور سورہ الم سجدہ اور سورہ حم سجدہ اور سورہ حم دخان اور سورہ مزمل اور سورہ قیمہ اور سورہ تبارک۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھنا۔
پہلا چاند دیکھ کر یہ پڑھنا۔	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھنا۔
سونے کے وقت یہ دعا پڑھنا۔	رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
نیند سے اٹھے تو یہ دعا پڑھنا۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کپڑے پہننے کے وقت	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ

سوال	جواب
یہ دعا پڑھنا۔	مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔
نیا کپڑا ہو تو جمعہ کے روز نماز کی نیت سے پہنے	پہلے دس بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر پانی پر پھونک کر کپڑے پر چھڑکے بعد دو رکعت نفل پڑھ کے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔ اور ازار بیٹھ کر پہنے اور پگڑی کھڑا ہو کر باندھے۔
گھر سے باہر نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھنا۔	بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
ہر کام کو گھر سے نکلتے وقت پڑھنا۔	(آیۃ الکرسی صفحہ ۷)
نماز کے لیے گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا۔
مسجد میں سیدھا پاؤں رکھے یہ دعا پڑھنا۔	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
مسجد کا سلام یہ ہے۔	اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔
	اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
مسجد سے باہر نکلتے وقت دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ۔

سوال	جواب
گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔
کشادگی ذہن اور ترقی علم کے لیے یہ دعا پڑھنا	اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَيَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ
ادائی قرض کے لیے یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
دفع زہر کھانا کھاتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
نظر ہو تو یہ دعا پڑھنا۔	وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

سوال	جواب
کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ
پاخانے کے جاتے وقت یہ دعا پڑھنا۔	اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
کوئی چیز کھائی بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰھُمَّ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ
دودھ پئے بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنَّا۔
دعوت کا کھانا کھائی بعد یہ دعا پڑھنا	اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔
شکریہ کی دعا یہ پڑھنا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
سبق شروع کرنے کے آگے یہ پڑھنا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمَاجِدِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔
پہلے کوئی دعا یا وظیفہ پڑھنے کے درود شریف پڑھنا آخر یہ پڑھنا۔	وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
فاتحہ کا درجہ	اَللّٰھُمَّ وَصِّلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

سوال	جواب
	وَالصَّلَوٰتِ وَالْكَلِمَاتِ الطَّيِّبٰتِ ثَوَابَ مَا تَصَدَّقْتُ لَكَ مِنْ هٰذِهِ الْاَطْعِمَةِ الْاَشْرِبَةِ اِلٰى رُوْحِ الْقُدُسِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ
فلان کے جاسے نام مرحوم کا لینا۔	بَيْتِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ فُلَانٍ - ثُمَّ اِلٰى رُوْحِ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ - ثُمَّ اِلٰى اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
تکبیر	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فاتحہ شروع میں درجہ یہ پڑھنا بعد سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار درود شریف پانچ بار بعدہٗ تکبیر مذکور پڑھنا جو کچھ مقدور ہو پڑھ کر ثواب طفیل سے حضرت محمد رسول اللہ کے مردہ کی روح کو پہونچے -
فاتحہ کا درجہ دیگر	اِلٰى حَضْرَةِ النَّبِيِّ وَاَوْلَادِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِ النَّبِيِّ

واصحاب النبی وزریات النبی واھلبیت النبی رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالیٰ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نذر اللہ نیاز رسول اللہ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب جو کچھ پڑھے اسکا ثواب طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فلان ارواح کو پہونچے شیءٍ لِلّٰہِ تَعَالیٰ سورہ فاتحہ ایکبار سورہ فاتحہ یعنی الحمد اور سورہ اخلاص تین بار یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور درود شریف پڑھ کے تکبیر پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

فاتحہ کا درجہ ۳ دیگر

بروح پرفتوح مقدس مطہر منور صاحب المعراج و المنبر شفیع روز محشر ساقی حوض کوثر صدر شریعت کون معرفت بارگاہ طریقت قاب قوسین نبی الحرمین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وچہار اصحاب پاک رضی اللہ عنہ وخصوصًا حضرت اسد اللہ الغالب امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ وحضرت بی بی فاطمہ الزہرا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا وحضرت امام حسنؑ وامام حسین وشہیدان دشت کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سبحان رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰے

المرسلین والحمد للہ رب العالمین نذر اللہ نیاز رسول اللہ
سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب اور جو کچھ پڑھے اسکا ثواب
طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ علیہ والہ وسلم کے فلان ارواح کو
پونچے شیئ للہ تعالیٰ فاتحہ یک بار سورہ فاتحہ تین بار اخلاص
اور درود شریف پڑھکے تکبیر پڑھے +

تمت

تقاریظ

مولف رسالہ ہذا نے اس رسالہ مین عمدہ طور پر مسائل دینیہ کا اجتماع کیا ہے جس سے طلبا علم
اور خاصکر لڑکونکو ضروری مسائل دینی کے حفظ کرنے مین سہولت ہوسکتی ہے اگر
سر رشتہ تعلیمات مین مشروط کیجاے تو مناسب ہے محمد حسین عفا اللہ عنہ
مدرس مدرسہ نظامیہ

مین نے ابتدا سے انتہا تک یہ رسالہ دیکھا مفید العوام پایا گیا۔
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ ۔ مدرس مدرسہ نظامیہ

بندہ کمترین اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا یہ رسالہ مختصر فقہ مین جدید طریقہ سے
تالیف کیا گیا ہے اس سے ہر مسلمان مستفید ہوسکتا ہے خصوصاً مبتدی طالبعلمان
کو حفظ کرایا جاے تو ازحد مفید ہوگا اور نصاب تعلیمات مین شریک کیا جاوے
تو انفع والنسب ہے فقط سید غوث الدین قادری مدرس مدرسہ نظامیہ
میرے نزدیک یہ کتاب مسلمان طلبا کے حق مین کیا معنی بلکہ ہر مسلمان کے حق مین

نہایت مفید ہے اسکا پڑھ لینا اور کتب مسائل معمولی روزمرہ سے مستغنی کرتا ہے
یعنی اسکے ہوتے ہوے دوسری کتاب مسائل روزمرہ کے پڑھنے کی ضرورت
باقی نہیں رہتی - فقط

بندہ محمد عبدالسمیع کاظمی کان اللہ لہٗ - مدرس مدرسہ عالیہ

مین نے اس رسالہ کو سرسری نظر سے دیکھا واقع مین طلباء مسلمین کے لئے مفید ہے

محمد عبدالجبار خان صدر مدرس عربی و فارسی مدرسہ اعزہ

رسالہ مولفہ محمد ابراہیم خان صاحب کو دیکھا فی الواقع یہ رسالہ قابل تعلیم و تعلیم ہے
طلبا کو مفید ہوگا -

بندہ ابوالقاسم نور محمد مدرس مدرسہ اعزہ

اس خادم علم نے اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا بلاشبہ سراسر دین و ایمان
اور اسلام ہونے کے علاوہ طرز تحریر بھی نہایت عمدہ اور خوش اسلوب اور اطفال
کے لیے بہت مفید ہے جسکا درس مین کردینا عام فائدہ بخش ہے زبان نہایت سلیس
ہے اشد ضروریات دین سب اس مین ہین خاصکر ابتدائی تعلیم کے لیے ایسی رسالونکی
سخت ضرورت ہے جنکا طرز بیان سہل سے سہل ہو جیسا کہ یہ رسالہ - لہذا پبلک پر
لازم ہے کہ ایسے خیر اندیش قوم کی پوری قدر کرے -

سید نادر الدین مددگار اول مدرسہ دارالعلوم سرکار عالی

خاکسار نے مولوی محمد ابراہیم خانصاحب کا مولفہ رسالہ اول سے آخر تک دیکھا
بیحد نایاب اور مسلمان لڑکونکے لیے نہایت مفید پایا خصوصاً ایسے زمانہ مین کہ دینی
تعلیم و دلیس مفقود ہو رہی ہے ایسی سلیس اردو زبان مین ایک آدہ رسالہ کا ہونا

نہایت مناسب تھا جسکو مولوی صاحب ممدوح نے پورا فرمایا اور خدا سے دعا ہی کہ مولف کو اجر عظیم بخشے اور پبلک اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھے۔ فقط

ابو النعیم محمد عبد العظیم مدرس عربی گورمنٹ سٹی ہائی اسکول۔

حامداً و مصلیاً

خادم نے رسالہ دینیات مولفہ مولوی محمد ابراہیم خانصاحب غوری سلمہ ربہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا واقعی مولف صاحب کی محنت تالیف مسائل شرعیہ مین قابل داد دلایق تحسین و آفرین ہے اور یہ طریقہ کہ مسائل ضروریہ نماز و روزہ وغیرہ کو بطور سوال و جواب مدون کیا ہی بہت ہی مختصر و مفید طلبہ و کارآمد جمیع مسلمانان ہی واقعی یہ اگر مطبوع و شایع ہو جاوے اور تعلیم مین بھی اسکو شریک و رایج کیا جاوے بیشک ہر ایک متعلم کے حق مین نافع و مفید ثابت ہوگا اور عامہ خلایق کو بھی اسکی یاد کرنے پڑھنے سے بخوبی فائدہ ملیگا اور مسائل فقہیہ پر اچھا خاصا عبور حاصل ہوگا۔

محمد عبد المجید - مدرس مدرسہ تعلیم المعلمین سرکار عالی

مین نے اس رسالہ کو بجا بجا سے دیکھا اسکی اشاعت کے متعلق مجہکو دوسرے اصحاب الرای کی رائے سے حرف بحرف اتفاق ہی۔ اگر یہ کتاب اپنی خوبیون کے لحاظ سے اطفال کی مذہبی تعلیم مین داخل ہوگئی تو مولف صاحب عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہونگے۔

سید عبد الخالق حسن - صدر مدرس فارسی ہائی سکول چادرگھاٹ

قطعہ تاریخ از نتیجہ افکار سامی شاہ محمد حمید الحسینی کوہ سوار نامی مدرس فارسی شاہ پوری

مرحبا گلزار ابراہیم ہے | امی - محمد خوب ہے تعلیم دین
صاف یہ تاریخ لکھدے کوہ سوار | نامی تعلیم دین تعلیم دین

۱۳۲۹ھ

اطلاع